لمعاتِ نظر میں ایک خوب صورت جدت یہ بھی ہے کہ 'حصہ مناقب' کے نام سے ایک مستقل عنوان قائم کیا گیا ہے، یعنی خلفاے راشدینؓ کی شان میں بھی ایک پوری نظم علیحدہ کہی گئی ہے، اور اس طرح ضمناً یہ بتایا گیا ہے کہ ان غیر معمولی ہستیوں کو بھی درحقیقت رسولِ رحمتؐ ہی کی بدولت وہ اعزاز اور بلند مرتبت عطا ہوئی ہے جو انھیں عالم میں نمایاں کرنے کا موجب ہوئی۔ اور یہ بھی گویا نعت ہی کا حصہ ہے۔ اس کے بعد سانحۂ کربلا کا ذکر بھی، گویا، ناگزیر تھا۔ اس طرح اس نعتیہ کلام کا خوب صورت خاتمہ کر کے نظم گوئی کے محاسن میں اضافہ کر دیا گیا ہے۔

آخر میں اتنا کہہ دینا نامناسب نہ ہوگا کہ پُرگوئی اور کثرتِ کلام کے باعث جابجا اسقام بھی نظر سے گزرے، تاہم وہ اتنے معمولی ہیں کہ ان کو نظرانداز کیا جاسکتا ہے۔ (آسی ضیائی)

ہمارا تعلیمی بحران اور اس کا حل، چند نظریاتی مباحث، ڈاکٹر محمد امین۔ ملنے کا پتا: کتاب سرائے، اُردو بازار، لاہور۔ صفحات: ۵۴۔ قیمت: ۲۵۰ روپے۔

یہ ہماری بدقسمتی ہے کہ آزادی سے اب تک حکومتی تعلیمی پالیسیوں میں نظریۂ حیات کے اساسی کردار کو نظرانداز کیا جاتا رہا ہے۔ یہی ہمارے تعلیمی بحران کی بڑی اور بنیادی وجہ ہے۔ اس کتاب میں اسے اجاگر کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر محمد امین ایک عرصے سے تعلیم کے موضوع پر قلمی جہاد میں مصروف ہیں۔ زیرنظر کتاب ''پاکستان میں تعلیم کی ثنویت اور نظریاتی کش مکش کی حقیقت کو واضح کرتے ہوئے اس کے پس منظر اور دیرینہ بیماری کا علاج تجویز کرتی ہے'' (ص ۱۵)

کتاب چھوٹے بڑے ۳۲ سے زائد مضامین و مقالات پر مشتمل ہے جن میں ہمارا تعلیمی بحران اور اس کا حل، تعلیمی ثنویت کے خاتمے کا طریق کار، ایک ماڈل اسلامی اسکول کا خاکہ، ایک ماڈل اسلامی یونی ورسٹی کا خاکہ، ایک ماڈل اسلامی نظامِ تعلیم و تربیت کا خاکہ اور پاکستان میں تعلیم کی اسلامی تشکیل نو جیسے اہم موضوعات بھی شامل ہیں۔ کچھ مختصر مضامین تعلیم کے مختلف پہلوؤں کا احاطہ کرتے ہیں۔ ایک مضمون ''دریا بہ حباب اندر'' میں جملہ مضامین کی تلخیص فراہم کی گئی ہے تاکہ اختصار پسند اور مصروف ماہرین کو ایک نظر میں مندرجات کا اندازہ ہوسکے۔ یہ کتاب پالیسی ساز اداروں، ماہرین تعلیم اور طلبہ کے لیے مفید ہے۔ (عبداللّٰہ شاہ ہاشمی)